© rasailojaraid.com

متن قرآنی کے الفاظ کے درمیان فاصلے جگہ جگہ کم و بیش ہیں۔ بعض اوقات تو ایک ہی لفظ کے دو ٹکڑوں میں غیر ضروری فصل موجود ہے (ص ۳۹، سطر ۲، فاتوا اور شھداء کم)۔ اسی طرح کی مثالیں کئی جگہ مل جائیں گی۔ املا اور ہجوں کی درستی اور صحت کا احساس قابل قدر ہے مگر فیروز اللغات کو معیار بنانا یا یہ کہنا کہ جو ہجے اس کتاب میں دیے گئے ہیں "وہی درست ہیں" صحیح نہیں، کیونکہ املا اور ہجوں کے لحاظ سے نہ فیروز اللغات معیاری لغت ہے اور نہ ماہرین املا اور لغت نگار بعض الفاظ کی ان شکلوں کو درست سمجھتے ہیں جو اس کتاب میں اختیار کیے گئے ہیں، مثلاً: انہوں، انہیں، تمہارے، تمہیں--- وغیرہ کے بارے میں اردو کے تمام اداروں اور ماہرین املا کا اتفاق ہے کہ انھیں، انھوں، انھیں، تمھارے، تمھیں وغیرہ لکھنا چاہیے۔ اجمعین کو نہ جانے کیوں التزام کے ساتھ ہر جگہ اجماعین لکھا گیا ہے۔

مجموعی حیثیت سے یہ کاوش مفید اور قابل قدر ہے۔ زیر نظر حصہ اول سورہ فاتحہ تا سورہ ال عمران پر مشتمل ہے۔ خدا مولف کو تکمیل کی توفیق بخشے۔ آمین! (رفیع الدین ہاشمی)۔

درس قرآن کی تیاری کیسے کی جائے؟ خلیل الرحمٰن چشتی، ناشر: الفوز اکیڈمی، مکان ۳۱۷، گلی ۱۶، ایف ٹن ٹو، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۲۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

الفوز اکیڈمی کا مرتب کردہ یہ کتابچہ مدرسین قرآن کے لیے بہترین رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ اس کتابچے میں پہلے ۲۶ اصولی باتیں درج کی گئی ہیں جو مدرس سے متعلق ہیں۔ (اگر ان باتوں کو ملحوظ رکھا جائے تو درس بامقصد، سہل اور عام فہم بن جاتا ہے اور سامعین کچھ حاصل کر کے اٹھتے ہیں)۔ اس کے بعد ایک مکمل سورت کے درس کی تیاری کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ مصنف بتاتے ہیں کہ سورت کے مرکزی مضمون اور اس کے واقعاتی پس منظر کو مختلف اجزاے سورت سے کیسے مربوط کیا جائے؟ اسی طرح وہ ہدایت کرتے ہیں کہ محاورات اور الفاظ کا وہ مفہوم متعین کیا جائے جو سیاق کلام کے ساتھ مناسبت رکھتا ہو۔ اور اس ضمن میں تفاسیر کے علاوہ مفردات امام راغب اور مترادفات پر تصانیف کا مطالعہ ضروری ہے۔ پھر ترجمہ بامحاورہ ہونا چاہیے۔ موضوع سے متعلق عہد رسالتؐ اور عہد صحابہؓ کے واقعات، درس کو موثر بنا دیتے ہیں۔

موضوعاتی درس پر بھی مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ موضوع درس زندہ ہو، عملی زندگی سے متعلق ہو، تعمیری اور اصلاحی ہو، اس موضوع پر مناسبت رکھنے والی آیات سے اسے مزید واضح کیا جائے اور موضوع کے مختلف پہلوؤں کو نکات کی صورت میں اجاگر کیا جائے۔ متداول تفاسیر مثلاً تفہیم القرآن، تدبر قرآن، معارف القرآن، فی ظلال القرآن اور ابن کثیر کا مطالعہ کیا جائے، اسی طرح احادیث کی معتبر کتابیں بھی دیکھی جائیں۔

© rasailojaraid.com